مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمة القرآن

حج کی فرضیت اور اس کی فضیلت

قال اللہ تعالیٰ و للہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا ومن کفر فان اللہ غنی عن العالمین (آل عمران. 97)

ترجمہ:۔ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) اور اللہ کیلئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا ہے جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے اور جس نے کفر کیا تو یقیناً اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے۔

قارئین کرام: حج اسلام کا عظیم الشان رکن ہے۔جس کی ادائیگی صاحب استطاعت ہر مسلمان کیلئے لازمی اور واجب ہے۔جیسا کہ مذکورہ آیت کی تفسیر میں مفسرین نے وضاحت کی ہے کہ استطاعت سے مراد' الزادو الراحلة'' ہے۔یعنی آمد و رفت کا خرچ اور اس کے بعد گھر میں بچوں' کی کفالت کا انتظام ہے۔ایسے لوگوں پر حج فرض ہے۔اور استطاعت کے باوجود نہ کرنے کو قرآن حکیم نے کفر سے تعبیر کیا ہے۔ صاحب استطاعت کیلئے زندگی میں ایک دفعہ حج کرنا ضروری ہے (اگر کوئی نفلی حج بار بار کرتا ہے تو اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے) جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث سے اس کی وضاحت ہوتی ہے۔

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال خطبنا رسول الله ﷺ فقال یایها الناس قدفرض الله علیکم الحج فحجوا فقال رجل "اکل عام یا رسول الله؟" فسکت حتی قالها ثلاثا فقال رسول الله ﷺ لوقلت نعم لوجبت ولما استطعتم ' ثم قال "ذرونی ماترکتم ' فانما هلک من کان قبلکم بکثرة سوالهم و اختلافهم علی انبیاء هم فاذا امرتکم بشئی فاتوا منه مااستطعتم واذانهیتکم عن شئی فدعوه (رواه مسلم' کتاب الحج باب فرض الحج مرة فی العمر)

ترجمہ؛ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا تو فرمایا اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے' پس تم حج کرو ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کیا ہر سال حج کیا ہر سال حج کرنا (فرض) ہے؟ آپ ﷺ خاموش رہے یہاں تک کہ اس نے (بقیہ صفحہ آخر پر)

ترجمة الحدیث

زادراہ حلال ہونا چاہیے

عن ابی هریرة رضی اله عنه ان النبی ﷺ قال اذا خرج الحاج حاجا بنفقة طیبة ووضع رجله فی الغرز فنادی لبیک اللهم لبیک ناداه مناد من السماء لبیک و سعدیک زادک حلال و راحلتک حلال و حجک مبرور غیر مازور واذا خرج بالنفقة الخبیثة فوضع رجله فی الغرز فنادی لبیک ناداه مناد من السماء ولا لبیک ولا سعدیک زادک حرام و نفقتک حرام و حجک مازور غیر ماجور (رواه الطبرانی فی الاوسط)

ترجمہ؛ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب ایک شخص حج کرنے کیلئے پاکیزہ مال لے کر نکلتا ہے اور رکاب میں پاؤں رکھتا ہے اور لبیک اللھم لبیک کی آواز لگاتا ہے تو آسمان سے آواز آتی ہے۔ لبیک وسعدیک۔ تیرا زادراہ حلال ہے۔ تیری سواری حلال ہے تیرا حج قبول ہے آپ پر کوئی بوجھ نہیں۔ اور جب کوئی شخص حرام مال لے کر حج کیلئے جاتا ہے اور رکاب میں پاؤں رکھتا ہے اور لبیک اللھم لبیک کی اواز لگاتا ہے تو آواز آتی ہے لا لبیک ولا سعدیک تیری حاضری قبول نہیں تیرا زادراہ حرام ہے خرچہ حرام مال کا ہے۔ اور تیرا حج قبول نہیں

قارئین کرام: مذکور حدیث سے معلوم ہوا کہ حاجی کے حج کی قبولیت کیلئے جہاں یہ ضروری ہے کہ وہ شرک کا ارتکاب نہ کرے بدعات سے اجتناب کرے اور ہر قسم کی اللہ و رسول ﷺ کی نافرمانی سے اپنے آپ کو بچائے اور سنت کے مطابق حج کا فریضہ ادا کرے وہاں یہ بھی انتہائی ضروری ہے کہ اسکا زادراہ حلال اور پاکیزہ مال سے ہو۔ اگر اس کا خرچ حرام مال کا ہے تو پھر اس کا حج اور یہ سفر اللہ کے ہاں قطعی قابل قبول نہیں۔ بلکہ یہ سفر اس کے لئے وبال جان ہے۔ صرف حج کی عبادت کے لئے رزق حلال کی شرط نہیں بلکہ تمام عبادات اور دعاؤں کی قبولیت کی اولین شرط ہے کہ انسان کا رزق حلال اور پاکیزہ ہو۔ وگرنہ اس کی کوئی عبادت اور دعا اللہ کے ہاں قبول نہیں۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل سے ثابت ہوتا ہے۔

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ یایها الناس ان الله طیب (بقیہ صفحہ آخر پر)